PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

14 نومبر 2021

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (سینٹر) کا آج پی ایم اے ہاؤس کراچی میں مرکزی کونسل کا اجلاس ہوا۔ اجلاس کی صدارت ڈاکٹر ایس ٹیپو سلطان سابق صدر پی ایم اے سینٹر نے کی۔ اجلاس میں پاکستان بھر سے مرکزی کونسلرز نے شرکت کی۔

اجلاس کے شرکاء نے درج ذیل امور پر تفصیلی گفتگو کی۔

پاکستان میڈیکل کمیشن (PMC) کے امور:

مرکزی کونسلرز کے ذریعہ پی ایم سی، ایم ڈی کیٹ (MDCAT) اور این ایل ای (NLE) کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ مرکزی کونسلرز کا موقف تھا کہ ہم نے پہلے دن سے پی ایم سی کے قیام کو کبھی قبول نہیں کیا۔ اجلاس نے پی ایم ڈی سی کی تحلیل پر پی ایم سی کو اپنے بنیادی موقف کے طور پر مسترد کر دیا۔

کونسل نے واضح طور پر کہا کہ پی ایم اے کبھی بھی کسی امتحان کے خلاف نہیں ہے بلکہ ہم نے ہمیشہ میرٹ پر عمل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ایم اے قابل ڈاکٹر پیدا کرنے کے لیے پاکستان میں طبی تعلیم کے معیار کو بہتر بنانا چاہتی ہے۔ لیکن جس طرح سے MDCAT کا انعقاد کیا گیا وہ بالکل غلط ہے۔ پی ایم اے کا خیال ہے کہ این ایل ای کو لاگو کرنے سے پہلے اس پر طبی تعلیم کے ماہرین، اسٹیک ہولڈرز اور پی ایم اے کے نمائندوں سے بات کی جانی چاہیے۔

پی ایم اے کا خیال ہے کہ اس طرح کے جلد بازی کے فیصلے طبی پیشے اور طبی تعلیم دونوں کے لیے نقصان دہ ہوں گے۔

کونسل نے MDCAT امتحان میں بدانتظامی کی وجہ سے ملک کی حالیہ صورتحال پر اپنی تشویش کا اظہار کیا۔ یہ اس قدر حیران کن انداز میں کیا گیا کہ اس کے نتیجے میں پورے پاکستان میں طلباء اس کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ وہ اس میں موجود خامیوں کے خلاف احتجاج کر رہے تھے جس کی وجہ سے تمام اسٹیک ہولڈرز نے اس کی شفافیت پر سوال اٹھائے تھے۔ پی ایم اے کا خیال ہے کہ طلبا بجا طور پر اس کی مبینہ تکنیکی خامیوں کی وجہ سے ایم ڈی سی اے ٹی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔

یہ ایک اور غلطی تھی کہ پی ایم سی نے پائلٹ پروجیکٹ کیے اور اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیے بغیر آن لائن امتحانی نظام متعارف کرایا۔ ماضی میں، جوابی شیٹس پر ٹیسٹ منعقد کیے جاتے تھے اور امتحان کے فوراً بعد طلبہ کو کاربن کاپی فراہم کی جاتی تھی۔ بعد میں، ویب سائٹ پر ایک کلید اپ لوڈ کی جاتی تھی جس کی وجہ سے امیدواروں نے امتحان کے نتائج پر کبھی بحث نہیں کی۔

35ویں سیماؤ CMAAO جنرل اسمبلی اور 56ویں کونسل میٹنگ (2021، تائی پائی)

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن، CMAAO (Confederation of Medical Associations of Asia & Oceania) کا فعال رکن ہے۔ پی ایم اے کی قیادت نے 35ویں جنرل اسمبلی اور 56ویں کونسل میٹنگ میں بھرپور شرکت کی جو 2-3 ستمبر 2021 کو آن لائن منعقد ہوئی تھی۔ یہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ اس کونسل کے اجلاس نے 2022 کی جنرل اسمبلی اور کونسل کے اجلاس کے مقام اور تاریخوں کا فیصلہ کیا۔ جس کے تحت یہ جنرل اسمبلی اور کونسل میٹنگ کراچی میں 23 سے 25 ستمبر 2022 منعقد ہوگی۔ PMA کے لیے ایک اور فخر کی بات یہ ہے کہ 35ویں CMAAO جنرل اسمبلی نے ڈاکٹر قاضی محمد واثق، خازن PMA سینٹر کو CMAAO کا صدر۔الیکٹ مقرر کیا ہے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

ڈاکٹر قاضی واثق 2022-2023 کے لیے CMAAO کے 39 ویں صدر کے طور پر کراچی میں اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔
ہمیں یہ بتاتے ہوئے بھی خوشی ہورہی ہے کہ ڈاکٹر شاہد شوکت ملک، جنرل سیکریٹری PMA لاہور کو CMAAO کا کونسلر چنا گیا ہے۔

ڈبلیو ایم اے WMA کا 218 واں کونسل اجلاس اور جنرل اسمبلی:

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ورلڈ میڈیکل ایسوسی ایشن کا ایک فعال رکن بھی ہے اور پی ایم اے کی قیادت نے 7 سے 15 اکتوبر 2021 تک ڈبلیو ایم اے کے آن لائن 218 ویں کونسل اجلاس اور جنرل اسمبلی میں بھرپور شرکت کی۔ WMA کے انتخابات میں ڈاکٹر اشرف نظامی، صدر پی ایم اے لاہور، صدرالیکٹ کے عہدے کیلئے ہمارے امیدوار تھے۔ ان کے مدمقابل نائیجیریا سے ڈاکٹر اوساہون اینابولیلے تھے۔ ڈاکٹر اینابولیلے کامیاب ہوئے لیکن پی ایم اے کو بھی اچھی تعداد میں ووٹ ملے۔ یہ سرگرمی بہت مفید تھی اور PMA کو پوری دنیا میں متعارف کرایا گیا۔ ہم ڈاکٹر اشرف نظامی کو ان کی ذاتی کاوشوں اور پی ایم اے کا نام روشن کرنے اور پاکستان کا سافٹ امیج بنانے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

ڈینگی:

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) کو ملک میں ڈینگی کے بڑھتے ہوئے کیسز پر بہت تشویش ہے۔ تمام صوبوں میں ہزاروں کی تعداد میں ڈینگی وائرس کے تصدیق شدہ کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے اور ہمیں شک ہے کہ کہیں یہ وبائی شکل اختیار نہ کرلے۔ خدا کا شکر ہے کہ اس مرحلے پر کوویڈ 19 کے کیسز کی تعداد کم ہو رہی ہے لیکن اگر ہم لوگوں نے ایس او پیز پر عمل نہ کیا تو یہ بڑھ سکتے ہیں۔ ہمارا کمزور ہیلتھ ڈیلیوری سسٹم دو بیماریوں کے ایک ساتھ پھیلنے کا دباؤ برداشت نہیں کرسکتا لہٰذا حکومت ڈینگی پر قابو پانے کے لیے فوری طور پر احتیاطی تدابیر اختیار کرے۔
حکومت کو چاہیے کہ وہ فوری طور پر پورے پاکستان میں ہنگامی بنیادوں پر انسداد مچھر مار اسپرے مہم شروع کرے کیونکہ ڈینگی سے بچاؤ کا واحد طریقہ ملک سے مچھروں کا مکمل خاتمہ ہے کیونکہ اس بیماری سے نمٹنے کے لیے کوئی ویکسین یا مخصوص علاج موجود نہیں ہے۔ مچھر کے خاتمے سے مچھروں سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں جیسے ملیریا، چکن گونیا وغیرہ کا بھی خاتمہ ہو جائے گا۔

ملک میں کرونا وائرس کی صورتحال:

ملک میں کورونا وائرس کی گرتی ہوئی صورتحال پر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ خوش قسمتی سے کورونا کیسز اور اموات میں کمی آئی ہے۔ ہسپتالوں میں بوجھ کم ہو رہا ہے اور وینٹی لیٹرز کی تعداد خالی ہے۔ لیکن اس کے بعد ہمیں احتیاط کرنی چاہیے اور کورونا کی مزید لہر سے بچنے کے لیے ایس او پیز پر عمل کرنا چاہیے۔
ویکسین CoVID-19 کے خلاف سب سے زیادہ حفاظتی ڈھال ہے، PMA لوگوں کو جلد از جلد ویکسین کروانے کا مشورہ دیتی ہے۔
CoVID-19 ویکسین سے متعلق غلط فہمیوں اور خرافات کو نہ سنیں اور نہ ہی ان پر توجہ دیں۔ یہ کسی بھی طرح سے نقصان دہ نہیں ہے۔ جو لوگ ویکسین نہیں کرواتے وہ بیماری کی پیچیدگی کا سامنا کرسکتے ہیں۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. President Elect
Dr. Hameedullah Khan

Hon. Immediate Past President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Akbar Ali Soomro

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Alia Bano

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

ہوا کی آلودگی:

لاہور اور کراچی کو دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رکھا گیا ہے۔یہ ہمارے ملک کی خراب ماحولیاتی حالت کو ظاہر کرتا ہے جو دن بدن بگڑتی جا رہی ہے۔یہ رپورٹ انتہائی تشویشناک ہے اور اس نے ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (EPA) اور انوائرنمنٹل پروٹیکشن ڈیپارٹمنٹ (EPD) کی کارکردگی پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں، جو فضائی آلودگی کا مقابلہ کرنے کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو نافذ کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔گاڑیوں، کارخانوں، جنریٹرز سے کاربن کا اخراج اور کوڑا کرکٹ کو جلانا ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہا ہے اور ہمارے شہروں کو ناقابل رہائش بنا رہا ہے۔پاکستان میں پانچ سال سے کم عمر بچوں کی 10 میں سے ایک موت فضائی آلودگی کی وجہ سے ہوتی ہے۔اس فضائی آلودگی کی وجہ سے ناک، کان، گلہ (ENT) اور سینے کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے جن میں ناک کی الرجی، گلے کی کھٹی، سائنو سائٹس، لیرنجیل کینسر، ناک کی رکاوٹ، برونکائٹس اور پھیپھڑوں کا کینسر شامل ہیں۔

صحت کی نئی پالیسی:

موجودہ ہیلتھ پالیسی 2009 میں بنائی گئی تھی جس پر تا حال عمل درآمد نہیں ہو سکا۔پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کی مرکزی کونسل کے اجلاس نے صحت کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے صحت کے شعبے کے موجودہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ملک کے لیے نئی ہیلتھ پالیسی کا مطالبہ کیا۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
اعزازی سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk